www.understandquran.com

سبق-14 : کامیابی کیسے منائیں؟

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- کس کی مدد سے ہمیں کامیابی ملتی ہے؟
- کامیابی ملنے پر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

سورۂ نصر: نازل ہونے کے اعتبار سے یہ سب سے آخری سورت ہے۔اس سورت میں اللہ تعالی نے ایک بہت بڑی مدد اور فتح کے بارے میں بتایا ہے، یعنی کہ فتح مکہ جو سن ۸ ھ میں مسلمانوں کو حاصل ہوئی۔

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

اِذَا	جَآءَ	نَصۡرُ اللّٰهِ	وَالۡفَتۡحُ ﴿1﴾
جب	آ جائے	مدد اللہ کی	اور فتح (ہو جائے)۔
جب اللہ کی مدد آ جائے اور فتح (ہو جائے)،			

وَرَاَيۡتَ	النَّاسَ	يَدۡخُلُوۡنَ	فِيۡ دِيۡنِ اللّٰهِ	اَفۡوَاجًا ﴿2﴾
اور آپ دیکھیں	لوگ	داخل ہو رہے ہیں	اللہ کے دین میں	فوج در فوج،
اور آپ دیکھیں کہ لوگ داخل ہو رہے ہیں اللہ کے دین میں فوج در فوج،				

- آپ ﷺ کو مشرکین مکہ بہت ستایا کرتے تھے، جب آپ ﷺ اسلام کی دعوت دیتے تو آپ ﷺ کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔
- جس سال یہ سورت نازل ہوئی تو مختلف شہروں کے بڑے بڑے سردار اور لیڈر آپ ﷺ کے پاس آئے اور انھوں نے اسلام قبول کیا۔اس طرح اسلام تیزی سے پھیلنے لگا اور بڑی تعداد میں لوگ اسلام میں داخل ہونے لگے۔

غور و فکر-مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- تصور کیجیے کہ ہمارے نبی ﷺ نے کم وقت میں کس طرح دین کی تبلیغ کے لیے مشکلیں اٹھائیں۔
- ایک خوشی محسوس کیجیے کہ اس سورت میں نبی ﷺ کے مشن کے مکمل ہونے کی خوشخبری دی گئی۔
- اور ایک غم بھی محسوس کیجیے کہ اس سورت میں حضرت محمد ﷺ کے اس دنیا سے روانہ ہونے کا پیغام بھی دیا گیا ہے۔

نصیحت لینا-دعا، احتساب اور پلان :

- مدد کا آنا اور فتح کا ملنا صرف اللہ ہی کی جانب سے ہے، اس لیے ہمیشہ ہر چیز اسی سے مانگیں۔
- کیسے اپنے آپ کو اللہ کی مدد کے قابل بنائیں؟ اگر ہم اللہ کے رسول ﷺ کی اور ان کے صحابہ کی پیروی کریں تو ان شاء اللہ ہمیں بھی اللہ کی مدد اور فتح و کامیابی مل سکتی ہے۔

www.understandquran.com

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے !

وَاسْتَغْفِرْهُ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	فَسَبِّحْ
اور اس سے بخشش طلب کریں،	اپنے رب کی	تعریف کے ساتھ	پس پاکی بیان کریں
پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کریں اور اس سے بخشش طلب کریں،			

تَوَّابًا ۳	كَانَ	اِنَّهٗ
بڑا توبہ قبول کرنے والا۔	ہے	بے شک وہ
بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔		

- اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے خوشخبری دی کہ ایک بہت بڑی فتح ملنے والی ہے اور یہ کہ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں لوگ اسلام میں داخل ہونے والے ہیں۔
- پھر اللہ نے بتایا کہ کامیابی ملنے کے بعد شکر ادا کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ تسبیح و تحمید اور استغفار کیا جائے۔
- تَسْبِيْح کے معنی پاکی بیان کرنا۔ یعنی اللہ ہر عیب اور کمزوری سے پاک ہے۔ اس کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں۔
- حَمْد کے معنی تعریف اور شکر۔
- اِسْتِغْفَار کے معنی اللہ سے مغفرت طلب کرنا، بخشش طلب کرنا۔

حدیث : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کثرت سے یہ کلمات پڑھا کرتے تھے: ”سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ“۔ (مسلم) ہمیں بھی یہ کلمات زبانی یاد کر کے پڑھتے رہنا چاہیے۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- اپنے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی سالوں کی کڑی محنت کو اور ان کی قربانیوں کو محسوس کیجیے۔ اگر آپ بھی ایسی کامیابی چاہتے ہیں تو آپ کو بھی کڑی محنت کرنی ہوگی اور اللہ پر بھروسہ کرنا ہوگا۔
- اگر آپ کو کوئی کام دیا جائے اور آپ اسے بہت اچھے انداز میں مکمل کر دیں تو آپ کو کتنی خوشی محسوس ہوگی؟

www.understnadquran.com

نصیحت لینا-دعا، احتساب اور پلان:

- اگر آپ دوڑ کا مقابلہ جیت لیں تو شیطان آپ کو فخر میں مبتلا کر کے یہ سوچنے لگائے گا کہ آپ نے صرف اور صرف اپنے ہنر اور قابلیت سے یہ جیت حاصل کی۔
- ایسے برے وسوسوں کے آنے پر تعوذ پڑھیے اور یہ سوچیے کہ اللہ نے میرے پیروں میں بھاگنے کی قوت ڈالی ورنہ میرے لیے اس مقابلہ میں شرکت کرنا بھی ممکن نہ تھا۔
- کامیابی ملنے پر اللہ کے سامنے جھک جائیں اور شکر ادا کریں۔

عادت: ان شاء اللہ میں ہر کامیابی کے بعد تسبیح، حمد اور استغفار (سُبۡحَانَ اللهِ، اَلۡحَمۡدُ لِلهِ، أَسۡتَغۡفِرُ اللهَ) پڑھوں گا۔

مشقی سوالات

1. کس کی مدد سے ہمیں کامیابی ملتی ہے؟
2. اللہ کی مدد اور اس کی جانب سے کامیابی حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
3. کامیابی کے حاصل ہونے کے بعد کیسا رویہ ہونا چاہیے؟